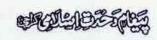
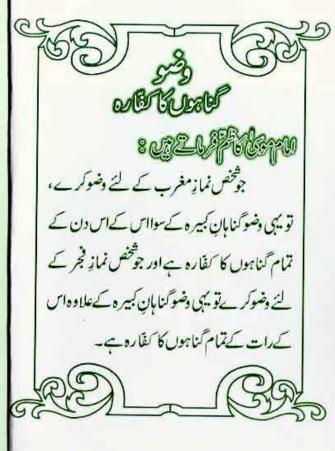
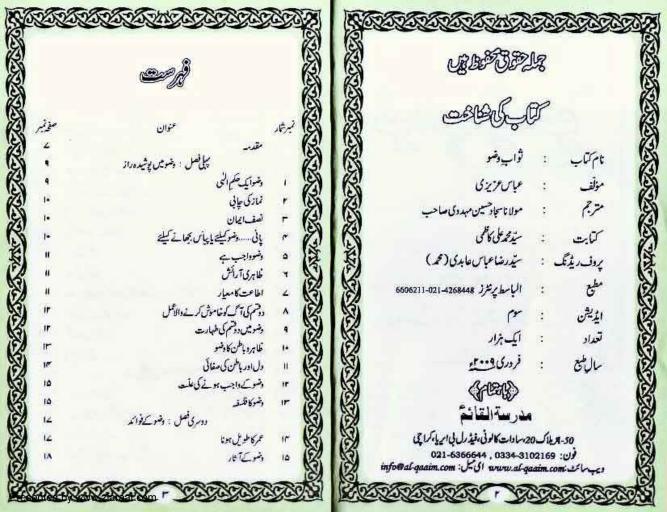


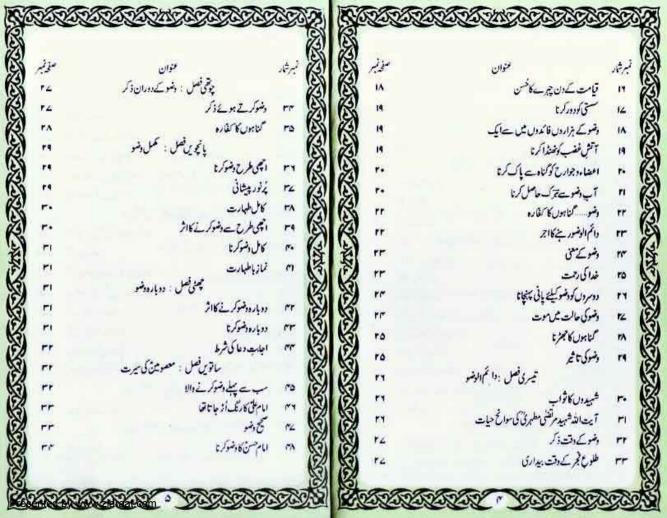


مباسعزيزي

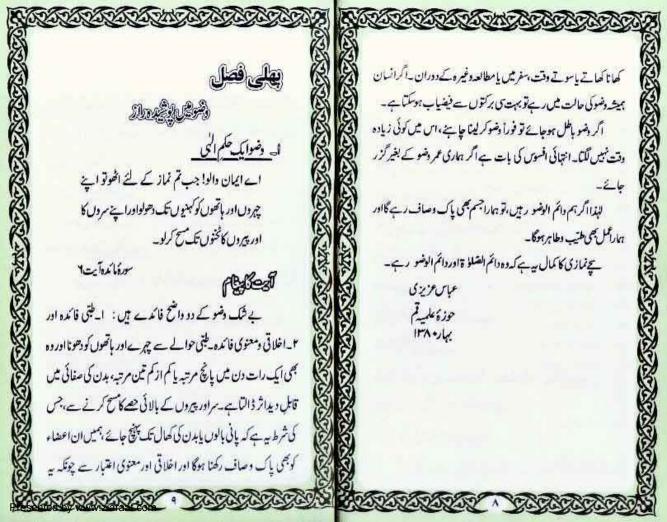








--امام زين العايدين كاوضو آ طوی فعل : تمام اوقات میں وضو وفتوكر كيمونا وضونمازي حالي --آرام كرت وقت وضوكرنا وضويا كيزه كرنے والاعمل بـ حلاوستة قرآن كيلئة وضوكرنا كمانا كعانے يبليادراس كالعدونسوكرنا وضوانسان كونشاط اورشادالي ديتاب\_ مادنسوبور كحري تكنا وضوانسان کی روح کوجلا بخشاہے۔ لوين فعل: وضوكي آواب وضوكرت وقت بهم الله يزهنا وضوانسان کی آئکھ کوروشی دیتاہے۔ 24 آ داپوضو وضونصف ايمان ہے۔ آب وضوكي مقدار كاخيال ركهنا 74 بروضو كموقع يرمسواك كرنا کامل وضو گناہوں کا کفارہ ہے۔ آب وضو کی مقدار +4 وضوشفا بخش عمل ہے۔ قبلدارخ بوكروضوكنا FA MA حاراعشاءكي وهلائي وضوانسان کے چہرے کود نیادآ خرت میں نورانی بنا تاہے۔ MA وضوانسان عے عمل کومزین کرتا ہے۔ وسوس فعل : وضوكوترك كرنا F9 F9 وضوانسان كي عمركو بردها تاہے۔ عميار ہو ين فعل : وضو كي دعائميں كتنى الحجى بات بكرانسان بركام كرائے وضوى حالت ميں ہو



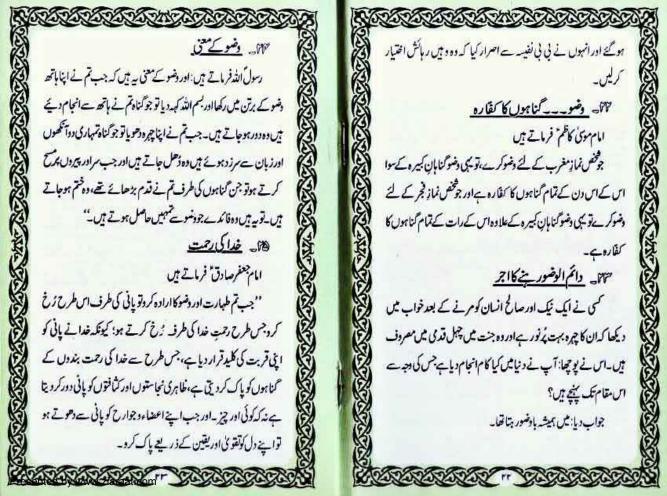
کہنے لگا: اگر ہو سکے تو مجھے تھوڑا سایانی دے دوتا کہ وضوکر کے تماز کام قصد قربت کے ساتھ اور اللہ تعالی کے لئے انجام دیاجا تاہے ،اس کئے یر صلول میں چندونوں سے بغیر وضو کے تیم کر کے ثماز اداکر رہا ہوں۔ تربین اثرات کا بھی حال ہے۔ وضو کرنا بھی انسان کے لئے مشکل ٹییں اس کی حالت دیکھ کرواضح تھا کہ وہ بہت بیاسا ہے لیکن وہ وضو کے ب، كونكه آيت كي ترمين آياب كه خداتمهارك لئي مشكلات بيدائين كرنا جابتا بكدتمهين ياك وياكيزه ركهنا ادرا ين نعتول كوتم يرتمام كرنا حابتا کئے یانی کی تلاش میں تھا تا کہ یا وضو ہوکر نماز اداکرے۔ ھ وضوواجب<u>ہ</u> ہے شایدتم اس کا شکرادا کرو۔ الله نماز<u>ی جایی</u> امام محمد باقر عليه السلام في فرمايا: وضوكرنا واجب ب-اله ظاہري آرائش رسول الله نے فرمایا: وضونماز کی جالی ہے۔ الله نصف ايمان توحيد ( يخ صدوق") مين الم محمد باقر" سايك خوبصورت روايت میں منقول ہے کہ آپ نے اپنے ایک شاگر دے فرمایا: رسول الله فرمايا: وضوكرنا نصف ايمان ب-"اگر کوئی بہ کے کہ خدانے وضو کا حکم کیوں دیا ہے اور کیوں اس سے الله باني \_\_ وضوك لئ باياس بجهان ك لئ آغاز كرنا جائية؟ توجواب يس بم كيس ك: اس لي كربند عكو Brakka مناجات اور گفتگو اور خالق کے ساتھ ملاقات کے وقت یاک و طاہر ہونا چاہے اوراس کے مقابلے میں اپن فرمانیرواری کوٹابت کرتاجا ہے"۔ جب بم والمغرمقد ماتى " نائ حمارك واليس آب عقو محصالك مل ك که <u>اطاعت کامعیار</u> ملے کے پیچھے کی کے کرائے کی آواز آئی۔ میں نے جاکرد یکھا تو آیک فوجی جوان امام محد باقر فرمايا وضواحكام الحي كاليك حصب جصفداني نظرآياجس كابدن ابدلهان القاسين فاس يوجياتهين كجهواب ؟ 

ين دوب كن ميهال تك كدمو ذن كي آواز آكى : حتى على الصلوة. فر ما نبر داراور نافر مان بندے کی پیچان کے لئے واجب قر اردیا ہے۔ من في ان حكما: ياض المناز مناز مناز ا ۸- دوتم كي آگ كوخا موش كرنے والاعمل چنا نج انہوں نے وضو کیا اور نماز راھی۔اس کے بعد میں نے ان ے پوچھا: آپ کس فکر بیں اوب کے تھے؟ طبارت (وضوعسل اورتیم ) کے لئے یانی اور عی سے استفادہ کرو۔ كينے لكے: جب ميں نے وضوكا اراد وكيا تو دل ميں خيال آيا كروضو تو ظاہری بدن کی طہارت ویا کیزگ ہے: پھرطہارت باطن کہاں ہے؟ اس محم کی حکمت کے بارے میں کہتے ہیں: کیونکداللہ تعالی فے انسان کو پانی اور می سے بنایا ہاس لئے انسان کو بمیشہ یہ بات یادر کھنی طبارت کی دو تعمیں ہیں:طہارتِ ظاہری جو یانی اور مٹی کے ذریعے (وضوء حابة اوراى نعت كاشكراداكرناجاب ـ عسل یا میم کرکے ) حاصل ہوتی ہے اور بدو چیزیں (یانی اور طی) دنیا کی آگ کو بچھا دیتے ہیں اور دوسری باطنی طہارت ہے جوحلال غذا کھانے اور يد جي كها كياب: الل كى حكمت بيب كدمومن كيسامن ووقتم كى آگ ہوتی ہے: دنیا میں شہوت کی آگ اور آخرت میں جمنم کی آگ \_اللہ گنامول سے پر بیزے عاصل ہوتی ہاوربددوطہارتمی دنیاوآ خرت کی تعالى نے يانى اور مى كوانسان كى طہارت كاؤر لير قرار ديا ہے تا كدونيا ميں آگ کو بھادی ہیں۔ شہوت کی آ گ کواورآ خرت میں جہنم کی آ گ کو بجھادے۔ ۵۰ <u>ظاہروباطن کا وضو</u> اله <u>وضومین دوستم کی طبارت</u> حاتم اصم ایک نیک اور مخلص عباوت گذار بندے تھے۔ ایک مرتب عصام احدین الی الحواری کہتے ہیں ایک رات ابوسلیمان دارالی وضور نے بن يوسف نامى أيك مسلمان ان كے ياس آيا اور اعتراض كرتے موت ك لئ م الله الله المول في حلو من بانى ليا، تو اجا كك ووكى سوي يو چين لگانتم من طرح المازيز ست مو؟  میں کھڑے ہوں اوراس کے ماتھ مناجات کریں تو یاک و یا کیزہ ہوں اوراس حاتم نے کہا: جب نماز کا وقت ہوتا ہے تو میں اٹھ کر ظاہری اور باطنی کے احکام کی یابندی کریں، کثافتوں اور نایا کیوں سے دور میں۔اس کے علاوہ وضونینداورستی کوانسان سےدور کردیتا ہے۔ بارگا واللی میں کھڑے ہونے کے عصام نے یو چھا: یہ باطنی وضو کیے ہوتاہے؟ لئے انسان کا دل وضوے نوراور یا کیزگی حاصل کرتا ہے۔ حاتم بولے: فاہری وضوقوب کراعضائے وضوکویانی سے حوالیتا ہوں۔ الله وضوك واجب مونے كى علت اورباطنی وضویه برکدان اعضاء کوسات خصلتوں سے دھوتا ہوں : امام على رضاعليه السلام فرماتے بيں وضو کے داجب ہونے کا سب بیہے کہ جب بندہ خدا کی بارگاہ میں نماز ۲۔ گذشتہ گناہوں پرندامت ہے۔ ك لئ كفر ا بواورال كرساته مناجات كري وياك وطاهر بواور جب ادكام س\_ ونیاے وابستگی کوزک کر کے۔ خداوندي كي اطاعت كرية كثافتول اورنجاستول ي تم ابو ۴ به مخلوقات کی تعریف وستائش کوچھوڑ کر۔ الله <u>وضوكا فليف</u>د ۵۔ ماڈی سرداری کورک کرکے۔ كاب مصباح القريد مين المصادق عدوايت بكرآت فرمايا: ۲۔ کیند پروری کوچھوڈ کر۔ جبتم طبارت کے لئے وضو کا ارادہ کروتو یانی کی طرف برھتے 4- حدے بیز کے۔ ہوئے رحت کی طرف تقدم کرو، اللہ نے یانی کوائی قربت اور مناجات کی الد ول اور باطن كى صفائى عالى بنايا باورائي مند (مصلائ عبادت) كي طرف آف والول ك امام علی رضاعلیدالسلام فرماتے ہیں لئے رہنما بنایا ہے۔جس طرح یائی بندوں کی ظاہری نجاسات کو دور کر کے وضو کا حکم اس لئے صادر ہوا ہے کہ بندے جب بار گاہ خداوندی 

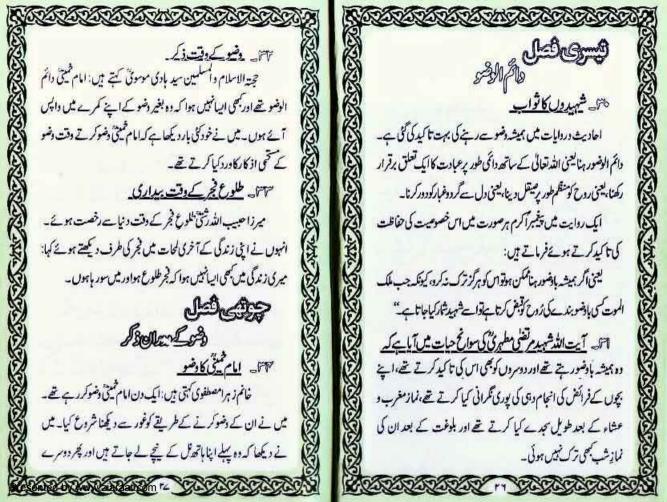
طبارت عطا کرتا ہے ای طرح رقمت خدا گنا ہول کی نجاست کو دور کر کے بس تم مجى الله كى مخلوق سے حسن معاشرت ركھوجس طرح سے كدياني برايك چنے کے ساتھ ال کر اس کا حق اوا کرتا ہے اور پھر بھی اس کی پاسٹے میں کوئی بنده کویاک کرتی ہے۔اللہ تعالی نے فرمایا ہے: تبديلي نبيس آتى ، تاكدرسول الله كاس كلم ع كدفرمايا: "مخلص مومن وبی خدا ہے جس نے رحمت سے پہلے ہوا کوخو تخری بنا کر بھیجا اور آ ان سے پاک پانی نازل کیا۔ خالص یانی کی طرح ہیں' تقییحت حاصل کرو۔ اللہ کی ہرعبادت اوراطاعت میں تبارا خلوص یانی کی طرح خالص ہوتا جائے ،جس طرح سے کہ خدانے اے آسان سے نازل کیا تھااور پاک کرنے والاقرار دیا تھا۔ اور جبتم پائی ہم نے ہر چزکو یافی سے پیدا کیا (زندہ رکھا ہواہ) کیا اس بات پر ے اپ بدن کو پاک کروتو تقوی اور یقین کے ذریعے اپ قلب کو بھی بھی پہلوگ ایمان ٹیس لاتے۔ جس طرح اس نے پانی کے ذریعے دنیا کی نعمات کوزندگی بخشی ہے، ای طرح اس نے اپنی رحمت اور تصل سے قوبہ (اور گربیے کے بابر کت پائی دوسرى فصل ہے)دلوں کواطاعت اور تفکر کی زندگی عطافر مائی ہے۔ (اورغوركرو) بإنى كے ہر چيز ميل طيف اندازے ل جانے پراور ۱۵۵ ع<u>مر کا طویل ہونا</u> اس کواعضائے وضو کے پاک کرنے کے لئے استعمال کرو، جن کی طہارت کا ني أكرم فرماتے بي الله في يحكم ديائية أرأنض اورسنت اداكر سكو اعضائ وضويس سي بر جس قدر موسكة زياده بي أيزه (باوضو) رجو، خداتمهارى عمر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ فوائد ہیں۔ جب احترام کے ساتھ ان اعضاء کو وهوئے کے لئے پانی استعال ہوتا ہاتو فوائد کے جیشمے جاری ہوجاتے ہیں۔ (روایت کے بقید صے معلوم ہوتا ہے کہ طہارت سے مرادونسو 102020202020 11 CSCCCCCC

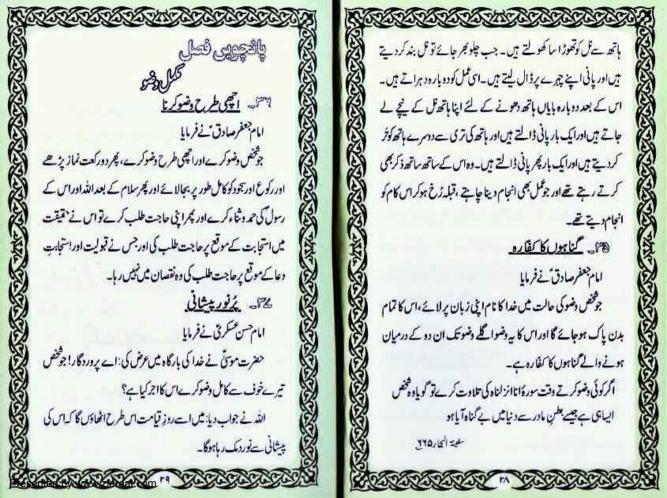
الله مستى كودوركرنا. ہے) اللہ تعالیٰ کے اس عے وعدے کی سائنسی اور بلتی تو جیہ بھی کی جاسکتی بنو كواجب بون كى دليل كويان كرت بوك المجد بالر فرمات بين-ہے کہ بطورطبیعی جوافراد محت وصفائی اور خصوصاً جلد کی صفائی کا خیال رکھتے وضوستی اوراونگھ کودور کرتاہے۔ ہیں،ان کابدن تندرست رہتااور عمر میں اضافیہ وتا ہے۔ All <u>وضو کے ہزاروں فاکدوں میں سے ایک</u> هار <u>وضو که آثار</u> دُا كَرْحَسن افْخَار كَهِمْ مِين: كِي*رُعُ رَصِةً بِل* مِن "بيدارخوا بي" نامي بياري رسول الله نے فرمایا میں بتلا ہوگیا۔علاج کے لئے بیرس گیا اور دہاں ایک ماہر ڈاکٹر سے رجوع وضو کاٹر سےروز قیامت میری امت کے ہاتھ بیرنورانی جول گے۔ كياراى في معائز كي بعد جھے كہاكدان يادى عالى عات كے لئے ال قیامت کون چرے کاحس میں دن میں چند مرتبہ باتھوں کو کہنی سے اور چیرے اور پیروں کو وحولیا ایک مخص نے رسول اگرم سے بوچھا: روز قیامت معزت نوخ کے كرول - الى وقت مير عن فين وضوكا خيال آيا جس كے بارے زمانے سے آپ کے اپنے عبدتک کے لوگ موجود ہوں گے۔ آپ ان میں دین اسلام نے مسلمانوں کو تھم دیا ہے۔ میں نے اپنے ول میں کہا کہ كدرميان افي احت كوكس طرح بيجانيس كي؟ شایدوضوکا ایک فائدہ اس بیاری ہے دوری بھی ہو۔ آخضرت نے فرمایا: میری امت کے چرے چملدار اور تابندہ الله أتش غضب كو صنداكرنا ہول گے۔ بیڈس ال کے چیرول پر وضو کے اثر سے ہوگا اوران کے علاوہ نی اگرم نے فرمایا سمى اوركوبية خصوصيت اورنشاني حاصل نبيس بوگى-جبتم میں ہے کوئی غضبناک ہوتو وضوکر لیا کرے( تا کہاس کا غصہ

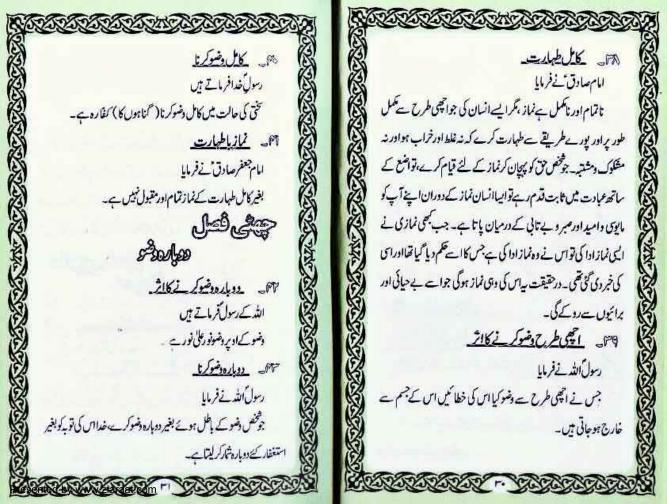
ان میں سے زیادہ ترسفر پیدل طے گئے۔ اعضاء وجوارح كوكناه بياكرنا لى في نفيدكي يعيري زيب بنت يحلي كمتى مين من في يور عياليس رسول خدانے فرمایا سال تک این چھوچھی کی خدمت کی اور اس دوران بھی نہیں ویکھا کہوہ جب ایک بندہ وضو کرتا ہے، توجب چرے کو دھوتا ہے تو اس کے رات میں سو جا کیں یا دن میں روزے سے نہ ہوں۔ بمیشہ رات میں چرے کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور جب باتھوں کو دھوتا ہے تو جو گناہ عبادت كيا كرتيل اورون ميل روزے سے ہوتيں \_ ميل في ان سے كها: باتھے انجام دیے ہیں، وہ بخش دیے جاتے ہیں اور جب سرير سے كرتا ہے تو جن گناہوں کا ارتکاب سرے کیا ہے وہ محو ہوجاتے ہیں اور جب آباين اوررس كون بين كها تين؟ فرمایا: میں این لفس کے ساتھ كسطرح اچھا سلوك كروں جب كه بیروں برمس کرتا ہو بیروں کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ راستہ خت ادرایے در سے در پیش ہیں جن سے کامیاب اوگوں کے علاوہ اور الله آب وضوية يك حاصل كرنا بی بی نفیسه خاتون ایک باعظمت اور نیک خاتون خمیں جن کی ولاوت ملکہ میں ہوئی اور انہوں نے مدینہ میں زندگی گزاری۔ وہ حسن بن زید بن امام ایک سال بی بی نفیسه این شوہر کے ساتھ حضرت ابراہیم کی قبر حس مجتبی کی بیٹی ہیں۔ان کے شوہر کا نام اسلحق (اولادِامام جعفر صادق) ہے۔ کی زیارت کے لئے فلسطین آخریف کے کئیں۔واپس آتے وقت آپ مصر لی لی نفیسہ پورے قرآن اور اس کی تفسیر کی حافظ تھیں۔ دن میں ہمیشہ روزے تشریف کے کئیں اورایک گھر میں سکونت اختیار کرلی۔ ان کے بڑوی میں ہے ہوتیں اور داقیں عبادت میں بسر کیا کرتی تھیں۔ان کے باس مال و ایک ببودی بگی رہی تھی جو نامیناتھی۔ایک دن اس نے بی بی نفید کے وضو دولت کی فرادانی تھی جس سے دو پیاروں بخریبوں اور عام لوگوں کے ساتھ نیکی کے پانی ہے تمرک حاصل کیااور فورا شفایاب ہوگئی۔متعدد یہودی بین کر کیا کرتی تھیں۔ وہ بہت گرید کرتی تھیں اور انہوں نے تمیں مرتبہ فج کیا مسلمان ہوگئے۔ چنانچے مصر کے رہنے والے بی بی نفید کے عقید تشند 



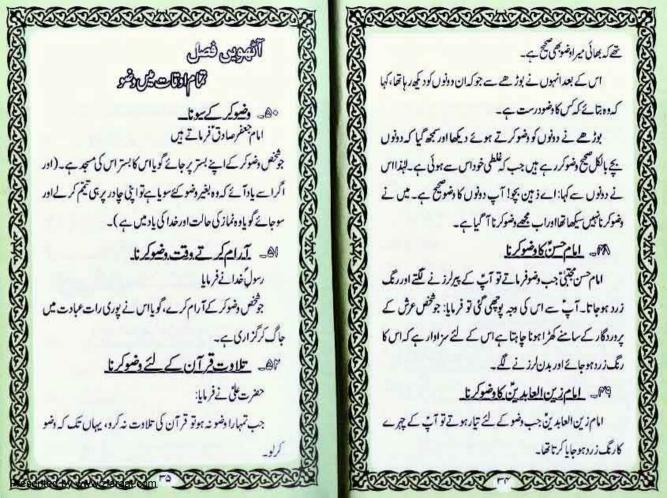
كى طرف رواند ہوجائے ، تو اگراس حالت ميں مرجائے تو اس كے لئے 87 \_ <u>دوسرول کووضو کے لئے پانی پہنچانا</u> (جنت میں جانے کا) ضامن ہوگا۔ امام جعفرصادق نے فرمایا الله كنابول كالجيزيا قیامت کے دن ایک ایے بندے کولایا جائے گاجس کے پاس کوئی نیکی نہ ہوگی۔ پچراس سے کہا جائے گا کہ سوچواور یادکروکد کیا تہارے پاس رسول اللهنة فرماما كونى فيكى ب؛ وه بنده فوركر في كيعد كميكا: خدايا المري إسواك اے علی اس خدا کی قتم جس نے مجھے بشیر ونڈریر بنا کر بھیجاہے ہم میں اس كوئى فيكنيس بكرايك (دن) تيراده مومن بنده مير ياس ے جو بھی وضور نے کے لئے جرکت کرتا ہال کے اعضاء وجوارح سے ے گزرد ہاتھا کہ میں نے اس سے پانی طلب کیا۔ اس نے مجھے پانی دیاجس گناہ جعر جاتے ہیں اور جب وہ اپنے چیرے اور دل سے خداکی طرف (نماز ے يس نے وضوكيا اور تيرے لئے تماز اواكى ؛ الله تعالى فرمائے گا: باشك كے لئے) رُخ كرتا ب، تواس كى نمازختم ہونے سے پہلے اس كے تمام كناه میں نے تھے بخش دیا اور چرحم دے گا کداے جت میں واقل کردیا أس دن كى طرح سے بخش دينے جاتے ہيں كه جس دن وہ متولد ہوا تھا۔ 19 <u>وضوى تا ثير</u> الاد وضوى حالت مي موت رسول الله نے قرمایا چخصلتیں ایک ہیں کہ جس مسلمان میں ان میں ہے ایک بھی وضو کے دوران اپنی انگلیوں کے درمیان فاصلہ ڈالوتا کہ خدا آگ یا کی جائے تو وہ اس وقت تک نہیں مرتا جب تک کہ خدا اے جت میں كة ريع ان كدرميان فاصلن دالي-جانے کی عنانت نہیں وے ویتا۔ ان میں سے ایک خصلت بیہ کہ: انسان بہترین اندازے وضوکرے،اس کے بعد نماز کے لئے (گرے)مجد DANASAS 10 SASSASSAS 

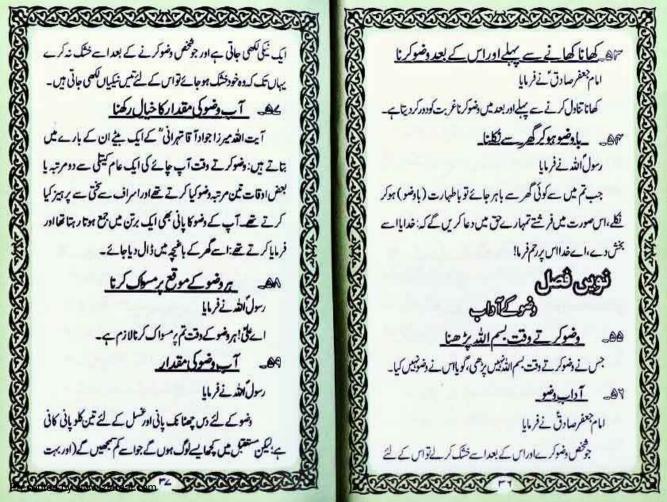


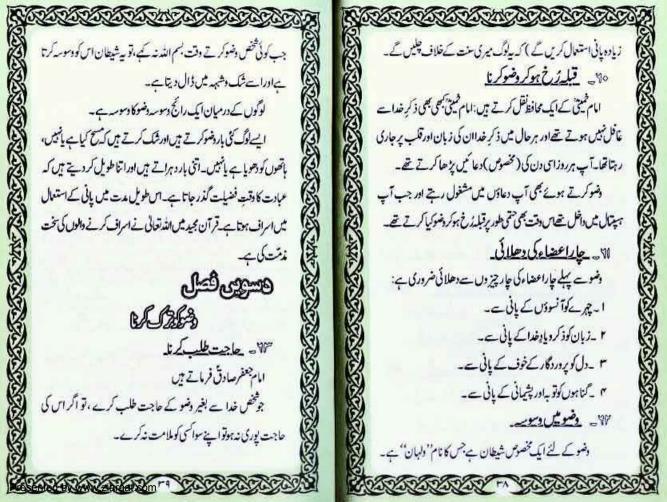


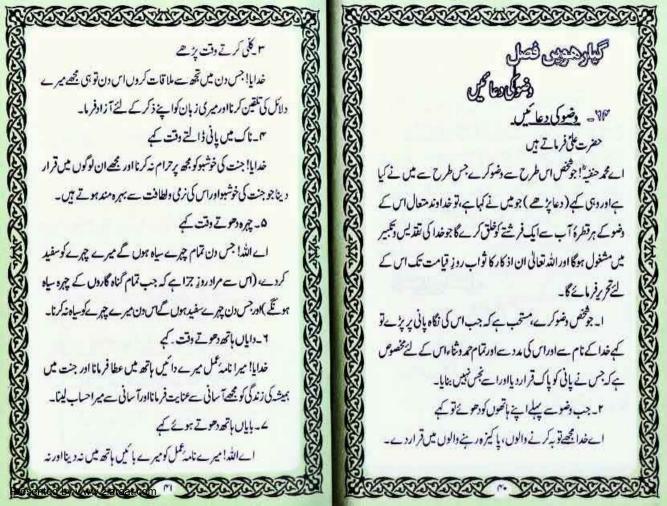


وضو کے لیا۔اس کے بعد دور لعت نماز برھی۔اس کے بعد اللہ کے رسول جوکہ الهر العاب وعاكى شرط خدا کے اس فرمان سے بہت خوش اور مسرور تقے گھر برتشریف لائے اور لی لی حديث تدى يس ارشاد موتاب خدیج کے ہمراہ دوبارہ پہشم کے قریب ہنچے۔ بھر دونوں نے جریکل کی طرح وضو جس کا وضو باطل ہوجائے اور وہ وضونہ کرے تو اس نے بھی پر جفا کی كيااوردوركعت نمازيرهى اس كيعدني اكرم اور لي بي خديج فقيطور يمازادا اورجس نے وضو کر کے دور کعت نماز نہیں پڑھی اس نے بھی جھ پر جفا کی اور جس نے وضو کیا اور نماز بڑھی اور چھ سے پچھ طلب کرے اور میں اس کا ١١٥ اماملي كارتك أزجاتاتها جواب نددول ، خواہ اس کی دعا کا تعلق دین سے ہویا دنیا سے ، تو مس نے جس وقت حضرت على وضوكرتے تو آپ كے چرے كارنگ خوف ضدا اس پر جفا کی اور میں جفا کا پرخدانہیں ہوں۔ سالوري أشل ایک دن امام حن اور امام حسین نے ایج بھین میں ایک بوڑھے کو PB مب ميلوضوكرنے والا وضوكرتے موع ديكھاكدوه غلط وف كرر باب-ان ذيين بچول في فيصله ايك روايت من آيا بك کرلیا کی محریقے ہے اس کی غلطی کودور کیا جائے۔ چٹانچ انہوں نے چند جباللد كدسول مبوت ك المسعوث موعوان يرسب لمح سوچا اور پھرایک منصوبہ بنا کر دونوں اس بوڑھے کے نز ویک پہنچے اور يبلے في فديجا يمان لائي \_ يحدد ير بعد جرئل بي اكرم كے ياس آئتاك اس کے سامنے جا کرونسو کے بارے میں گفتگو کرنا شروع کردی۔ الميس نماذ كواجب مونے كارے ميں بتاكيں۔ جناب جركان نے ايك امام حن كتب عقد ميراوضودرست باورام حسين جواب دي وادی میں مصے پانی کا ایک چشہ جاری کیا اور وضوکیا۔ نی اکرم نے بھی \$1\$\frac{1}{2}\frac{1}









میرے پیچھے ہے ویٹا اورا سے طوق وزنجیر کی طرح میری گردن میں نے ڈالنا اور میں آگ کے فکڑوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ آیا میں تمہیں ایس چیز کی طرف رہنمائی کروں جو ٨ ـ مركاح كرتے وقت كي خدایا!اینی رحمت و بر کات دعفود بخشش کا سایه عطافر ما ـ تمہارے گناہوں کا کفارہ بنتی ہےاور نیکیوں میں زیادتی کاسب ٩ ـ بيرول كأسح كرت وتت كي اے خدا! میرے قدموں کو پل صراط پر اس دن ثابت کردے کہ الوكول في كما: بال إ يارسول خداميان فرمايي جباس برقدم ارز جائی عادر مری کوششوں کواس راہ میں قراردے آب کے فرمایا: وضو کو بجالانا جاہئے مختی ہے یا جس نوراضي رب-اعصاحب جلال وكرم! آسانی سے ہر حالت میں باوضور ہو کونکہ زیادہ گنا ہ انہیں اعضاء سے ہوتے جی اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا William Hills انتظار کرنا گناہوں کا کفارہ ہےاور جو محض باوضو ہواورا پے گھر باوضور ہناعمر کی زیاتی کاسب ے اس لیئے نگا کہ نماز جماعت کے ساتھ ادا کرے تو ملائکہ جهال تك موسكة تم شب وروز باوضور مو اس کے لیئے دعا کیں کرتے ہیں کہ خدا وندعالم تو اس مخض کو اگراس حالت میں مرکئے تو شہید مروکے وسأنل الشيعه

